قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ۔ القرآن

ABC CERTIFIED

E-mail:ausaf@dsl.net.pk
http://www.dailyausaf.com

اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار

روزنامہ اوصاف اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

چیف ایڈیٹر مہتاب خان

WEDNESDAY, FEBRUARY 05, 2020

جلد: 22 | بدھ 10 جمادی الثانی 1441ھ 5 فروری 2020ء 23 ماگھ 2076 ب صفحات 12 قیمت 20 روپے | شمارہ: 49

رسائی 1800 کا افتتاح، عوام کو سہولتیں دہلیز پر ملیں گی، شوکت یوسفزئی

رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن گڈ گورننس کی جانب پیشقدمی، دائرہ کار قبائلی اضلاع تک بڑھا دیا گیا

اب کوئی بھی وزیر یا محکمہ شکایت درج ہونے پر متعلقہ شخص کو جوابدہ ہوگا، صوبائی وزیر اطلاعات

پشاور (بیورو رپورٹ) خیبر پختونخوا کے وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن گڈ گورننس کی جانب پیشقدمی ہے۔ رسائی سروس سے سفارش کلچر کا خاتمہ ہوگا اور کرپشن کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ رسائی کے ذریعے عوام کی (باقی صفحہ 6 نمبر 9)

پشاور: صوبائی وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی رائٹ ٹو پبلک سروس کمیشن کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

اوصاف | شوکت یوسفزئی | 9

رسائی وزیر اعظم تک ممکن ہوگئی ہے۔ رسائی 1800 سے عوام کے مسائل کا حل ان کی دہلیز پر ہوگا۔ اس طرح کے اقدامات سے عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم ہو گئے۔ رسائی 1800 سے ثابت ہو گیا کہ حکومت عوام کو خدمات تک رسائی سے نہیں بھاگ رہی۔ اس سے حکومت کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے۔ رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن بھی صوبے میں بہترین کام کر رہا ہے جس کا دائرہ اختیار قبائلی اضلاع تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن کی رسائی 1800 کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے رسائی 1800 کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا پہلا صوبہ ہے جس نے رسائی 1800 کے ذریعے عوام کو گھر بیٹھے خدمات تک رسائی ممکن بنائی۔ اس قسم کے اقدامات سے شفافیت اور میرٹ کو تقویت ملتی ہے اور سفارش کلچر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وزراء اور ممبران اسمبلی عوام کے ووٹوں سے وزراء اور ارکان اسمبلی بنے ہیں۔ اس لئے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو حل کرنا ان کا فرض بنتا ہے۔ اب کوئی بھی وزیر یا محکمہ شکایت کے درج ہونے پر متعلقہ شخص کو جوابدہ ہوگا اور اب عوام کو چھوٹے کاموں کے لیے وزراء اور محکموں کے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس پشاور

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 18 شمارہ 125 | بدھ، 10 جمادی الثانی، 5 فروری 2020، صفحات 12 قیمت 20 روپے

ووٹ کی طاقت سے اقتدار میں آئے مسائل حل کرنا وزراء کا فرض ہے

شوکت یوسفزئی

آر ٹی آئی کے ذریعے کسی بھی محکمے یا وزیر سے متعلق معلومات مل سکتی ہے: رسائی 1800 کی لانچنگ تقریب

شوکت یوسفزئی "رسائی 1800" کی لانچنگ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پشاور (اسٹاف رپورٹر) خیبرپختونخوا کے وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن گڈ گورننس (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

8 شوکت یوسفزئی

کی جانب پیش قدمی ہے۔ "رسائی 1800" سروس سے سفارش کلچر کا خاتمہ ہوگا اور کرپشن کی روک تھام میں مدد ملے گی۔ "رسائی 1800" کے ذریعے عوام کی رسائی وزیر اعظم تک ممکن ہوگئی ہے، عوام کے مسائل کا حل ان کی دہلیز پر ہوگا، اس طرح کے اقدامات سے عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے کم ہوں گے، "رسائی 1800" سے ثابت ہوگیا کہ حکومت عوام کو خدمات تک رسائی سے نہیں چھپ رہی، اس سے حکومت کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے، رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن بھی صوبے میں بہترین کام کررہا ہے جس کا دائرہ اختیار قبائلی اضلاع تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن کی "رسائی 1800" کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے "رسائی 1800" کا باقاعدہ آغاز کرتے ہوئے کہا کہ خیبرپختونخوا پہلا صوبہ ہے جس نے رسائی 1800 کے ذریعے عوام کو گھر بیٹھے خدمات تک رسائی ممکن بنائی۔ اس قسم کے اقدامات سے شفافیت اور میرٹ کو تقویت ملتی ہے اور سفارش کلچر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وزرا اور ممبران اسمبلی عوام کے ووٹوں سے وزرا اور اراکین اسمبلی بنے ہیں اس لئے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو حل کرنا ان کا فرض بنتا ہے۔ اب کوئی بھی وزیر یا محکمہ شکایت کے درج ہونے پر متعلقہ شخص کو جوابدہ ہوگا اور اب عوام کو چھوٹے کاموں کے لیے وزراء اور محکموں کے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "رسائی 1800" سے سٹیزن پورٹل پر شکایت بھی درج ہو سکتی ہے۔ اب عام شہری بھی اپنے مسئلے کو متعلقہ حکام تک پہنچا سکتے ہیں۔ "رسائی 1800" پر درج شکایات متعلقہ حکام کے ساتھ ساتھ وزیر اعظم کو بھی جائیں گی۔ شوکت یوسفزئی نے رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کی کارکردگی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ آر ٹی آئی کمیشن عوام کو معلومات کی فراہمی کے لئے بہترین کام کررہا ہے جسے بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا ہے۔ آر ٹی آئی کے ذریعے عوام کسی بھی محکمے یا وزیر کے کاموں سے متعلق معلومات حاصل کرسکتے ہیں۔ ان سروسز کا دائرہ کار قبائلی اضلاع تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔

روزنامہ آج 12 05 فروری 2020ء پشاور

رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن گڈ گورننس کی مثال ہے شوکت یوسفزئی

''رسائی 1800'' سروس سے سفارشی کلچر کا خاتمہ ہوگا' کرپشن کی روک تھام میں مدد ملے گی' عوام سے کوئی چیز چھپی نہیں رہے گی

ان اقدامات سے شفافیت اور میرٹ کو تقویت ملے گی' شکایت کے درج ہونے پر متعلقہ شخص کو جوابدہ ہونگے' خطاب

پشاور (سٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن گڈ گورننس کی جانب پیش قدمی ہے "رسائی" 1800 سروس سے سفارشی کلچر کا خاتمہ ہوگا اور کرپشن کی روک تھام میں مدد ملے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشاور میں رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن کی "رسائی 1800" کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ خیبرپختونخوا پہلا صوبہ ہے جس نے (باقی صفحہ 10 بقیہ نمبر 47)

خیبرپختونخوا کے وزیر اطلاعات شوکت یوسفزئی رائٹ ٹو پبلک سروسز کمیشن "رسائی 1800" کی لانچنگ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 47 — شوکت یوسفزئی

رسائی 1800 کے ذریعے عوام کو گھر بیٹھے خدمات تک رسائی ممکن بنائی۔ اس قسم کے اقدامات سے شفافیت اور میرٹ کو تقویت ملتی ہے اور سفارشی کلچر کا خاتمہ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی وزرا اور ممبران اسمبلی عوام کے ووٹوں سے وزراء اور ارکان اسمبلی بنے ہیں۔ اس لئے عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کو حل کرنا ان کا فرض بنتا ہے۔ اب کوئی بھی وزیر یا محکمہ شکایت کے درج ہونے پر متعلقہ شخص کو جوابدہ ہوگا اور اب عوام کو چھوٹے کاموں کے لیے وزراء اور محکموں کے دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "رسائی" 1800 سے سٹیزن پورٹل پر شکایت بھی درج ہو سکتی ہے۔ اب عام شہری بھی اپنے مسئلے کو متعلقہ حکام تک پہنچا سکتے ہیں۔ "رسائی" 1800 پر درج شکایات متعلقہ حکام کے ساتھ ساتھ وزیراعظم کو بھی جائینگے۔ شوکت یوسفزئی نے رائٹ ٹو انفارمیشن کمیشن کی کارکردگی کو بھی سراہتے ہوئے کہا کہ آر ٹی آئی کمیشن عوام کو معلومات کی فراہمی کے لئے بہترین کام کر رہا ہے۔ جس کو بین الاقوامی سطح پر بھی سراہا گیا ہے۔ آر ٹی آئی کے ذریعے عوام کسی محکمے یا وزیر کے کاموں سے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ان سروسز کا دائرہ کار قبائلی اضلاع تک بھی بڑھا دیا گیا ہے۔